احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

منگل 20- مارچ 2001ء

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 20 مارچ 2001ء - 24 ذی الحج 1421 ہجری - 20- امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 64

لمبا قیام

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک رات حضور ﷺ کے ساتھ نماز تہجد ادا کی- حضورؐ نے اتنا لمبا قیام کیا کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں بیٹھ جاؤں اور حضور اکیلے کھڑے رہیں (مگر پھر ایسا نہیں کیا)

(صحیح بخاری کتاب الجمعه باب طول القیام حدیث نمبر 1066)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کرلیں- جو زیادہ نہیں- وہ دو ہی رکعت پڑھ لے' کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع بہرحال مل جائے گا- اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے' کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں- جب تک ایک خاص سوز اور درد دل میں نہ ہو- اس وقت تک ایک شخص خواب راحت سے بیدار کب ہو سکتا ہے؟ پس اس وقت کا اٹھنا ہی ایک درد دل پیدا کر دیتا ہے جس سے دعا میں رقت اور اضطراب کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی اضطراب اور اضطرار قبولیت دعا کا موجب ہو جاتے ہیں' لیکن اگر اٹھنے میں سستی اور غفلت سے کام لیتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ درد اور سوز دل میں نہیں کیونکہ نیند تو غم کو دور کر دیتی ہے- لیکن جبکہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ کوئی درد اور غم نیند سے بھی بڑھ کر ہے جو بیدار کر رہا ہے-

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 182)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے- اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں- لہذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے- ان کی خدمت میں درخواست ہے- کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں-

جملہ نقد عطیہ بمد گندم کھاتہ نمبر 135-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں-

(صدر کمیٹی)

☆☆☆☆

داخلہ مدرستہ الحفظ 2001ء

○ مدرستہ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2001ء کے لئے درخواست ارسال کرنے کی آخری تاریخ 10- اپریل 2001ء ہے- درخواست والدین سادہ کاغذ پر ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال فرماویں-

1- نام- ولدیت- تاریخ پیدائش- ایڈریس معہ ٹیلی فون نمبر-

2- برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی-

باقی صفحہ 7 پر ☜

تہجد کا روحانی ترقیات سے گہرا تعلق ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

ایک نماز تہجد کہلاتی ہے- نصف شب کے بعد کسی وقت پو پھٹنے سے پہلے یہ نماز پڑھی جاسکتی ہے مگر جیسا کہ تہجد کے معنوں سے ظاہر ہے یہ نماز سو کر اٹھنے کے بعد پڑھنی چاہئے گو کسی وقت سونے کا وقت نہ ملے اور نصف شب گزر جائے تو یوں بھی پڑھ سکتا ہے مگر قرآن کریم نے جو اس کا نام رکھا ہے اس سے بھی اور رسول کریم ﷺ کے طریق عمل سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ عشاء کے بعد آدمی سو جائے اور سونے سے اٹھ کر یہ نماز ادا کرے- اس نماز کا روحانی ترقیات سے بہت گہرا تعلق ہے اور قرآن کریم میں اس کی خاص تعریف آتی ہے-

(تفسیر کبیر جلد اول ص 114)

تہجد کے معنی سو کر اٹھنے کے ہوتے ہیں- اس لئے تہجد کی نماز سے پہلے سونا ضروری ہے- جو لوگ ساری رات جاگنے کے چلے کھینچتے ہیں- وہ عبادت نہیں کرتے- شریعت کے منشاء کو باطل کرتے ہیں- ایسی عبادت قرآن کریم کے منشاء کے خلاف ہے- رسول کریم ﷺ ہمیشہ پہلی رات سوتے تھے- اور آخر رات میں اٹھ کر تہجد پڑھتے تھے-

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ عبادت کا موقعہ دینا ایک احسان الٰہی ہے- مگر افسوس ان لوگوں پر جو نماز کو چٹی سمجھتے ہیں- آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ نماز اپنے رب کی زیارت ہے- اور زیارت الٰہی ایک انعام ہے- اور کوئی عقلمند انسان اپنے محبوب کی زیارت کو چٹی نہیں سمجھے گا- آنحضرت ﷺ نے تو عبادت کی شان ہی یہ بتائی ہے (-) صحیح نماز یہ ہے کہ تو خدا تعالیٰ کو دیکھ لے- یا کم سے کم نماز کے وقت یہ یقین ہو کہ خدا تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے-

پس اتنے بڑے انعام کو چٹی سمجھنا سخت ظلم ہے نماز اللہ تعالیٰ کے بڑے انعامات میں سے ہے- میرا تو یہ عقیدہ ہے کہ انسان ایک نماز بھی چھوڑ دے تو وہ نمازی نہیں کہلا سکتا کیونکہ حکم اقامة الصلوٰة کا ہے- اور وہ دوام کو چاہتا ہے جب ایک بھی نماز چھوڑ دی گئی تو دوام نہ رہا- نافلة لک سے اس بات کا اظہار بھی کیا گیا ہے کہ یہ عبادت کا موقعہ دینا ہمارا ایک احسان ہے یا ممکن ہے کہ تہجد کی نماز پہلے انبیاء پر واجب نہ کی گئی ہو- اس صورت میں اس کے یہ معنے ہوں گے کہ یہ عبادت کا موقعہ خاص تیرے لئے انعام ہے-

(تفسیر کبیر جلد چہارم ص 374)

ونوالیوو (جزائر فیجی) کا جلسہ سالانہ

رپورٹ: طارق احمد رشید صاحب

الحمدللہ ۔ ثم الحمدللہ کہ جماعت احمدیہ ونوالیوو کا ایک روزہ جلسہ سالانہ اپنی مرکزی روایتی شان و شوکت کے ساتھ بخیر و خوبی 8/ اکتوبر 2000ء کو منعقد ہوا۔ ونوالیوو ریجن میں چار جماعتیں ہیں۔ لمباسہ ۔ سینیگا گا ۔ ولوواور سروانگا۔

امسال جلسہ سالانہ لمباسہ جماعت میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی تیاری ایک ماہ پہلے شروع کی گئی جس میں تمام مرد و زن نے دن رات محنت کر کے اس کو کامیاب کرنے کی کوشش کی۔ جلسہ کے لئے تمام فیجی کی جماعتوں کو دعوت دی گئی۔ چنانچہ تاویونی اور رانجی آئی لینڈز سے بھی مہمان تشریف لائے۔ اس طرح ویسٹن ریجن سے اور مرکزی مہمانوں نے بھی ہیڈ کوارٹر سے تشریف لا کر جلسہ کو پر رونق بنایا۔

اس جلسہ میں پہلی مرتبہ فیجئین نومبائعین کے لئے مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ کا علیحدہ علیحدہ پروگرام بنایا گیا اور ان کے لئے علیحدہ جلسہ گاہ کا بھی انتظام کیا گیا۔ اس طرح یہ جلسہ چار ہیر کس میں منعقد ہوا۔ یہ تقسیم ان کی زبان کا خیال رکھتے ہوئے ان کی سہولت کے لئے مکمل انتظام کے ساتھ کی گئی۔

تیاری جلسہ

تمام جلسہ گاہوں کو مختلف بینرز سے سجایا گیا۔ نیز فیجئین جلسہ گاہ کو فیجئین تراجم کے ساتھ دینی تعلیمات ۔ عہد ۔ جماعت احمدیہ کا تعارف ۔ مختصر تاریخ احمدیت اور حضرت مسیح موعود کے خلفاء کے تعارف پر مشتمل مختلف چارٹس کے ساتھ سجایا گیا۔ جن کی تیاری لجنہ نے کی اور ہمارے لوکل مشنری محمد تقی صاحب جو کہ فیجئین ہیں نے ان کی مدد کی۔ اس طرح ڈیوٹی بیجز بھی تیار کئے گئے۔

جلسہ گاہ مردانہ

خدا کے فضل سے 9 بجے باقاعدہ تلاوت قرآن کریم سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ اور نظم کے بعد محترم امیر صاحب فیجی نے جلسہ کی برکات اور غرض و غایت بیان فرمائی اور اس کے بعد مردانہ جلسہ گاہ میں کل 7 تقاریر ہوئیں اور 5 نظمیں خوش الحانی سے پڑھی گئیں۔

عناوین یہ تھے:۔

☆... سیرت حضرت محمد مصطفیؐ کا ایک پہلو۔ (دعوت الی اللہ)

☆... سیرت حضرت مسیح موعود

☆... سیرت حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول

☆... سیرت حضرت زیدؓ

☆... M T A کی برکات

☆... نماز کی اہمیت

☆... تربیت اولاد

محترم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر کے بعد لجنہ اور نومبائعین جلسہ گاہ کا پروگرام علیحدہ علیحدہ شروع کروایا گیا۔

نومبائعین پروگرام

جلسہ گاہ نومبائعین میں پروگرام کا آغاز باقاعدہ تلاوت قران کریم اور فیجئین ترجمہ سے ہوا۔ تمام کارروائی لوکل مربی محمد تقی صاحب کی نگرانی میں ہوئی۔

نومبائعین کے جلسہ میں تقاریر کے عناوین تھے۔ دینی بنیادی تعلیمات ۔ احمدیت کیا ہے؟ ۔ حضرت عیسیٰ اور بائبل کا مقام۔ جلسہ گاہ میں آویزاں بینرز کا تعارف اور تفصیل۔

یہ تمام تقاریر فیجئین زبان میں ہوئیں اور آخر پر محترم امیر صاحب نے بھی تشریف لا کر انگریزی زبان میں دینی عقائد پر روشنی ڈالی اور غیر از جماعت احباب کو بائبل کی رو سے دین کا تعارف کروایا اور پھر دینی لٹریچر تحائف کی صورت میں پیش کیا۔

پروگرام لجنہ

محترم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر کے بعد لجنہ کا اپنا علیحدہ پروگرام جاری رہا جس میں آٹھ تقاریر اور پانچ نظمیں انگریزی تراجم کے ساتھ پیش کی گئیں جن کے عناوین یہ تھے:

تربیتی امور ۔ احمدیت کی قربانیوں کی تاریخ ۔ جلسہ سالانہ کا مقصد ۔ مالی قربانی ۔ تبرکات جلسہ سالانہ یو کے ۔ والدین اور بچوں کی ذمہ داریاں۔

نماز ظہر و عصر کے بعد مکرم امیر صاحب نے لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر انہیں نصائح فرمائیں۔

تقریب آمین

اس جلسہ میں ایک مبارک تقریب قرآن کریم کی آمین کی بھی منعقد ہوئی۔ غالباً فیجی میں پہلی مرتبہ اتنی تعداد میں لجنہ ۔ ناصرات اور اطفال نے قرآن کریم مکمل کر کے یہ پروگرام بنایا۔ جس میں خاکسار کی اہلیہ نے قرآن کریم پڑھانے میں میری مدد کی۔ امسال قرآن کریم ختم کرنے والوں کی تعداد 27 تھی۔ لیکن اس جلسہ میں آمین 24 کی ہوئی۔ مکرم امیر صاحب نے ان بچوں اور بچیوں میں انعامات تقسیم کئے اور محبت بھری دعاؤں کے ساتھ اس پروگرام کی مزید کامیابی اور ترقی کے لئے نصائح فرمائیں۔ اس موقع پر ننھی ننھی بچیوں نے ایک ہی لباس پہن کر اور ہاتھوں میں مختلف رنگ کی جھنڈیاں اٹھائے ہوئے اردو کلاس کی مشہور نظم "محبت کے نغمات گائیں گے ہم" خوش الحانی سے پڑھی۔ یہ گروپ ونوالیوو کی ناصرات کا تھا۔

پروگرام احمدی لجنات

احمدی لجنات کا پروگرام علیحدہ بنایا گیا تھا جس میں نظم "لاالہ ---" اردو ۔ انگریزی اور فیجئین زبان میں لجنہ و ناصرات نے گایا۔ اس کے علاوہ چار تقاریر ہوئیں جن کے عناوین تھے: نظام احمدیت ۔ عورت کا مقام ۔ عبادت کا طریق ۔ تربیتی امور۔ اس کے بعد سوالات کے جوابات جو غیر از جماعت مہمانوں نے کئے تھے۔ اور نومبائعین

باقی صفحہ 7 پر ☜

ایم ٹی اے کی ڈیجیٹل نشریات

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات مورخہ 13 مارچ 2001ء سے ایشیا کے لئے ڈیجیٹل فارمیٹ (Digitalformat) پر شروع ہو چکی ہیں۔ موجودہ اینالاگ Analog سسٹم دسمبر 2001ء تک نئے سسٹم کے متوازی کام کرتا رہے گا۔ اس لئے احباب کے پاس نئے سسٹم میں جانے کے لئے کافی وقت میسر ہے۔

ڈیجیٹل فارمیٹ (Digitalformat) کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

MTA INTERNATIONAL (Digital)

Sattelite	Asia Sat-2 100.5Deg.East.
LNB	C Band
Transponder	1-A
Down Link Frequency	36.60 GHz/3660MHz
Local Frequency	05150
Polarity	Vertical
Symbol Rate	27500
PID	Auto
FEC	3/4
Dish Size	2Meters/6-Feet (Solid)

جو احباب نیا سسٹم لگوانا چاہتے ہیں وہ ڈیجیٹل سسٹم ہی خریدیں۔ اور جو احباب اینالاگ سسٹم استعمال کر رہے ہیں ان کو صرف ڈیجیٹل ریسیور ہی خریدنا ہی پڑے گا۔ جبکہ ڈش اور C-Band LNB اینالاگ سسٹم والی ہی کام آ جائے گی۔ ایم ٹی اے پاکستان کے تجربہ کے مطابق ڈیجیٹل سسٹم کے لئے Echostar DSB-1100 سیٹلائٹ ریسیور کافی بہتر ہے۔ تاہم احباب اپنی سہولت اور توفیق کے مطابق مقامی مارکیٹ اور اپنے الیکٹرانکس ڈیلر سے مشورہ کرنے کے بعد ریسیور خریدیں۔ سیٹلائٹ ریسیور کو ٹیون (Tune) کرنا قدرے مشکل ہے لیکن اس بارے میں جملہ معلومات ریسیور کے ساتھ ملنے والے مینوئل میں درج ہوتی ہیں۔ اگر اس کے باوجود بھی کوئی مسئلہ ہو تو جس ڈیلر سے ریسیور خریدا گیا ہے اس سے رابطہ کریں اگر پھر بھی کوئی مشکل پیش آئے تو ایم ٹی اے پاکستان کے دفتر سے رابطہ کریں یہ دفتر صبح 7-00 بجے سے رات 10-00 بجے تک کھلا رہتا ہے۔ ہمارے فون نمبر 04524-212281-212630 ہیں۔

ایشیا سیٹ 2 پر ایم ٹی اے کی نشریات 6 فٹ Solid اور آٹھ فٹ جالی کی ڈش پر بالکل صاف نظر آتی ہیں۔ جن احباب نے اپنی ڈش کی LNB سے اپنے ہمسائیوں یا دوستوں کو کنکشن دیئے ہوئے ہیں اگر وہ C Band LNB استعمال کر رہے ہیں جس پر Polarizer نہیں لگا ہوا تو وہ بدستور کنکشن دے سکتے ہیں جبکہ ڈیجیٹل یا F-LNB استعمال کرنے والے احباب ڈیجیٹل ریسیور سے ایسا کنکشن نہ دے سکیں گے۔

اس بارے میں اگر مزید کوئی بات جاننا چاہتے ہوں تو براہ کرم بلاجھجک ایم ٹی اے پاکستان کے دفتر سے اوپر دیئے گئے فون نمبر پر رابطہ کریں۔

(سید عبدالحیٔ ناظر اشاعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

مبشر احمد خالد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

تجلیات الٰہیہ

صفحات

یہ کتاب روحانی خزائن جلد نمبر 20 کے صفحہ نمبر 393 تا صفحہ 416 کل 24 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن تصنیف واشاعت

یہ کتاب مارچ 1906ء کی تصنیف ہے اور پہلی بار 1922ء میں شائع ہوئی۔

نفس مضمون

حضرت مسیح موعود نے اس کتاب میں اپنے الہام "چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشاں کی پنج بار" کے مطابق آئندہ پانچ دہشت ناک زلازل کی پیشگوئی فرمائی ہے۔ نیز اس رسالہ میں حضور نے قہری نشانات کے نازل ہونے کی حکمت بھی بیان فرمائی ہے۔

خلاصہ مضامین

حضرت مسیح موعود اپنے الہام کہ:

"چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشاں کی پنج بار" کی حکمت اور مطلب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"اس وحی الٰہی کا یہ مطلب ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ محض اس عاجز کی سچائی پر گواہی دینے کے لئے اور محض اس غرض سے کہ تا لوگ سمجھ لیں کہ میں اس کی طرف سے ہوں پانچ دہشت ناک زلزلے ایک دوسرے کے بعد کچھ کچھ فاصلہ سے آئیں گے تا وہ میری سچائی کی گواہی دیں اور ہر ایک میں ان میں سے ایک ایسی چمک ہوگی کہ اس کے دیکھنے سے خدا یاد آجائیگا۔ اور دلوں پر ان کا ایک خوفناک اثر پڑے گا اور وہ اپنی قوت اور شدت اور نقصان رسانی میں غیر معمولی ہونگے۔ جن کے دیکھنے سے انسانوں کے ہوش جاتے رہیں گے۔ یہ سب کچھ خدا کی غیرت کریگی۔ کیونکہ لوگوں نے وقت کو شناخت نہیں کیا اور خدا فرماتا ہے کہ میں پوشیدہ تھا مگر اب میں اپنے تئیں ظاہر کروں گا اور میں اپنی چمکار دکھاؤں گا اور اپنے بندوں کو رہائی دوں گا (-) اور خدا فرماتا ہے کہ میں صادق اور کاذب میں فرق کرکے دکھلاؤں گا اور میں اسے مدد دوں گا جو میری طرف سے ہے اور میں اس کا مخالف ہو جاؤں گا جو اس کا مخالف ہے۔

سوائے سننے والو! تم سب یاد رکھو کہ اگر یہ پیشگوئیاں صرف معمولی طور پر ظہور میں آئیں تو سمجھ لو کہ میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں...... ان نشانوں کے بعد دنیا میں ایک تبدیلی پیدا ہوگی اور اکثر دل خدا کی طرف کھینچے جائیں گے"۔

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ نمبر 396-397)

حضرت مسیح موعود اپنی اس کتاب میں اس حدیث کہ "مسیح کے دم سے لوگ مریں گے" کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"پس یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ اس حدیث میں مسیح موعود کو ایک ڈائن قرار دیا گیا ہے جو نظر کے ساتھ ہر ایک کا کلیجہ نکال لے گا۔ بلکہ معنی حدیث کے یہ ہیں کہ اس کے نفحات طیبات یعنی کلمات اس کے جہاں تک زمین پر شائع ہونگے تو چونکہ لوگ ان کا انکار کریں گے اور تکذیب سے پیش آئیں گے اور گالیاں دیں گے اس لئے وہ انکار موجب عذاب ہو جائیگا۔ یہ حدیث بتلا رہی ہے کہ مسیح موعود کا سخت انکار ہوگا جس کی وجہ سے ملک میں مری پڑیگی اور سخت سخت زلزلے آئیں گے اور امن اٹھ جائیگا۔ ورنہ یہ غیر معقول بات ہے کہ خواہ مخواہ نیکوکار اور نیک چلن آدمیوں پر طرح طرح کے عذاب کی قیامت آوے۔ یہی وجہ ہے کہ پہلے زمانوں میں بھی نادان لوگوں نے ہر ایک نبی کو منحوس قدم سمجھا ہے اور اپنی شامت اعمال ان پر تھاپ دی ہے۔ مگر اصل بات یہ ہے کہ نبی عذاب کو نہیں لاتا بلکہ عذاب کا مستحق ہو جانا اتمام حجت کے لئے نبی کو لاتا ہے اور اس کے قائم ہونے کے لئے ضرورت پیدا کرتا ہے اور سخت عذاب بغیر نبی قائم ہونے کے آتا ہی نہیں جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وما کنا معذبین (-)

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ نمبر 400-399)

چند تعلیمی وتربیتی اقتباسات

1۔ آنحضرتؐ کی پیروی کی برکت

فرمایا:۔

"میرے نادان مخالفوں کو خدا روز بروز انواع واقسام کے نشان دکھلانے سے ذلیل کرتا جاتا ہے۔ اور میں اسی کی قسم کھا کر لکھتا ہوں کہ جیسا کہ اس نے ابراہیم سے مکالمہ ومخاطبہ کیا اور پھر اسحٰق سے اور اسمٰعیل سے اور یعقوب سے اور یوسف سے اور موسیٰ سے اور مسیح ابن مریم سے اور سب کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہمکلام ہوا کہ آپؐ پر سب سے زیادہ روشن اور پاک وحی نازل کی اس نے مجھے بھی اپنے مکالمہ مخاطبہ کا شرف بخشا۔ مگر یہ شرف مجھے محض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے حاصل ہوا۔ اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت نہ ہوتا اور آپ کی پیروی نہ کرتا تو اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے تو پھر بھی میں کبھی یہ شرف مکالمہ ومخاطبہ ہرگز نہ پاتا"۔

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ نمبر 411)

2۔ وحی والہام کا دروازہ

فرمایا:

ہمارا تجربہ تو یہاں تک ہے کہ بعض وقت ایک کنجری کو بھی جس کا دن رات زناکاری پیشہ ہے سچے خواب آسکتے ہیں۔ ایک چور بھی جس کا پیشہ بیگانہ مال کا سرقہ ہے بذریعہ خواب کسی سچے واقعہ پر اطلاع پاسکتا ہے۔ ہمارا دعویٰ جس کو ہم بار بار لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ ایسی خوابیں اور ایسے الہام جو کمیت اور کیفیت کے لحاظ سے ہزاروں تک ان کی نوبت پہنچ گئی ہو اور کوئی ان کا مقابلہ نہ کرسکتا ہو یہ مرتبہ صرف ان لوگوں کو ملتا ہے جن کو عنایت الٰہی نے خاص طور پر اپنا برگزیدہ کرلیا ہے دوسرے کو ہرگز نہیں ملتا اور یہ کہ دوسروں کو شاذونادر طور پر کوئی سچی خواب آتی ہیں یا الہام ہوتا ہے۔ یہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے نوع انسان کی بھلائی کے لئے ہے۔ کیونکہ اگر وحی اور الہام کا دوسرے لوگوں پر قطعاً دروازہ بند رہتا تو خدا کے رسولوں پر کامل طور پر یقین کرنا ان کے لئے مشکل ہو جاتا۔ اور وہ ہرگز سمجھ نہ سکتے کہ درحقیقت ان نبیوں پر وحی نازل ہوتی ہے یا فریب ہے یا صرف وساوس میں مبتلا ہیں۔ کیونکہ انسان کی یہ عادت ہے کہ جس بات کا اس کو نمونہ نہیں دیا جاتا وہ پورے طور پر اس بات کو سمجھ نہیں سکتا۔ اور آخر بدظنی پیدا ہو جاتی

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ نمبر 416)

3۔ جماعت احمدیہ کا مستقبل

خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائیگا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام زمین پر پھیلائیگا

اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کردینگے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہونگی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھادے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دونگا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

سوائے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو۔ اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔ میں اپنے نفس میں کوئی نیکی نہیں دیکھتا۔ اور میں نے وہ کام نہیں کیا جو مجھے کرنا چاہئے تھا۔ اور میں اپنے تئیں صرف ایک نالائق مزدور سمجھتا ہوں۔ یہ محض خدا کا فضل ہے جو میرے شامل حال ہوا۔ پس اس خدائے قادر اور کریم کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس مشت خاک کو اس نے باوجود ان تمام بے ہنریوں کے قبول کیا۔ (روحانی خزائن جلد 20 صفحہ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی

اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

(درثمین)

مظفر احمد شہزاد صاحب

امانت- ایک عظیم خلق

امانت کی ادائیگی مکارم اخلاق اور اعلیٰ ترین نیکیوں میں شمار ہوتی ہے

آپس کے لین دین کے معاملات میں جو اخلاق مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ دیانتداری اور امانت ہے اس سے مقصود یہ ہے کہ انسان اپنے کاروباری معاملات اور لین دین میں پوری دیانتداری سے جس کا جس کسی پر جتنا لین دین ہو ادا کر دے۔ اگر اس کے سپرد کوئی امانت کی گئی ہے تو اسے بجنسہ اس کے مالک کو واپس کر دے اس کو عربی میں امانت کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

قرآن کریم نے بنی نوع انسان کے سپرد کی جانے والی شرعی ذمہ داری کو بھی امانت کے لفظ سے بیان فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعود اس تعلق میں فرماتے ہیں:

ہم نے اپنی امانت کو جو امانت کی طرح واپس کر دینی چاہئے تمام زمین آسمان کی مخلوق پر پیش کیا پس سب نے اس امانت کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈرے کہ امانت کے لینے سے کوئی خرابی پیدا نہ ہو مگر انسان نے اس امانت کو اپنے سر پر اٹھالیا۔ کیونکہ وہ ظلوم اور جہول تھا۔

وہ خدا کے لئے اپنے نفس پر ظلم اور سختی کر سکتا تھا اور ایسا خدا تعالیٰ کی طرف جھک سکتا تھا کہ اپنے نفس کو فراموش کر دے اس لئے اس نے منظور کیا کہ اپنے تمام وجود کو امانت کی طرح چاوے اور پھر خدا کی راہ میں خرچ کر دے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 239)

قرآن کریم کی اس آیت میں شریعت کاملہ کو ایک خدائی امانت بتایا گیا ہے جو انسانوں کے سپرد کی گئی اس خدائی امانت کا حامل ہر وہ انسان ہے جس نے اس بوجھ کو اٹھایا لیکن خاص طور پر یہاں "الانسان" سے مراد انسان کامل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو اس عظیم الشان ذمہ داری اور بار امانت سے کماحقہ عہدہ برآ ہوئے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں امانت کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپؐ نے دم واپسیں تک شریعت کی خدائی امانت کو ادا کرنے کا حق پورا کیا اور خدا تعالیٰ کی طرف سے وقتاً فوقتاً جو احکامات وارشادات شریعت کاملہ کی امانت کے تحت نازل ہوتے رہے ان سب پر نہ صرف خود بحد کمال عمل پیرا ہوئے بلکہ دنیا والوں تک بھی ان احکامات کے پہنچانے میں دن رات ایک کر دیا اور امانت الٰہی کے ادا کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا اور اس لحاظ سے آپ الامین قرار پائے۔

مکارم اخلاق

امانت کی ادائیگی مکارم اخلاق اور اعلیٰ ترین نیکیوں میں شمار ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مومنوں کی یہ صفت بیان فرمائی ہے:

کہ مومن وہ ہیں جو اپنی امانتوں اور عہدوں کی رعایت رکھتے ہیں۔

(المومنون:6)

حضرت مسیح موعود اس آیت کے ضمن میں فرماتے ہیں وہ حتی الوسع خدا اور اس کی تمام مخلوق کی تمام امانتوں اور تمام عہدوں کے ہر ایک پہلو کا لحاظ رکھ کر تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنے کی کوشش کرتے ہیں اور جہاں تک طاقت ہے اس راہ پر چلتے ہیں خدا کے عہدوں سے مراد وہ ایمانی عہد ہیں جو بیعت اور ایمان لانے کے وقت مومن سے لیے جاتے ہیں جیسے شرک نہ کرنا خون نہ کرنا وغیرہ.....

وہ مومن حتی الوسع اپنی موجودہ طاقت کے موافق تمام باریک راہوں پر قدم مارتے ہیں اور کوئی پہلو تقویٰ کا جو امانتوں یا عہد کے متعلق ہے خالی چھوڑنا نہیں چاہتے اور سب کی رعایت رکھنا ان کا ملحوظ نظر ہوتا ہے اور اس بات پر خوش نہیں ہوتے کہ موٹے طور پر اپنے تئیں امین اور صادق العہد قرار دے دیں بلکہ ڈرتے رہتے ہیں کہ درپردہ ان سے کوئی خیانت ظہور پذیر نہ ہو پس طاقت کے موافق اپنے تمام معاملات میں توجہ سے غور کرتے رہتے ہیں (-)۔ بلکہ اس خوف سے کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک کسی اعتراض کے نیچے نہ آجاویں اپنی امانتوں اور عہدوں میں دور دور کا خیال رکھ لیتے ہیں۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم جلد 21 ص 208)

امین کے لئے خوشخبری

اسی قسم کے مومنین کو حضرت مسیح موعود نے یہ خوشخبری دی ہے:

جب انسان خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا شروع کر دے تو اسی دن بلکہ اسی گھڑی سے بلکہ اسی دم سے خدا تعالیٰ کا رجوع اس کی طرف شروع ہو جاتا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 243)

امانتوں کی ادائیگی کے متعلق قرآن کریم کا ارشاد یہ ہے یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے اہل کی طرف لوٹاؤ (-)۔

(النساء:59)

حضرت مسیح موعود نے اس آیت کے ضمن میں تحریر فرمایا کہ امانتوں کو ان کے حقداروں کو واپس دے دیا کرو خدا خیانت کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص 39)

نیز فرماتے ہیں:

ہم اسی وقت سچے بندے ٹھہر سکتے ہیں کہ جو خداوند منعم نے ہمیں دیا ہم اس کو واپس دیں یا واپس دینے کے لئے تیار ہو جائیں ہماری جان اس کی امانت ہے۔

(مکتوبات جلد 2 ص 47-48)

معاشرے کی اصلاح

اسی طرح اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی امانتوں کی ادائیگی کا بھی ارشاد موجود ہے اور معاشرہ اور افراد کے ذریعہ جو امانتیں رکھی اور لی جاتی ہیں ان کا ذکر بھی موجود ہے۔

دراصل اس ارشاد باری میں دینی معاشرہ کی اصلاح کا سبق دیا گیا ہے اور امانتوں کی ادائیگی اور معاہدات اور وعدوں اور کفالتوں کی صحیح رنگ میں پابندی کی جائے تو نہ صرف معاشرہ درست ہو جاتا ہے بلکہ معاشرہ میں ایک غیر معمولی اخلاقی بلندی بھی آتی ہے امانت و دیانت کے متعلق اسلامی تاریخ کے بہت سے واقعات میں سے ایک مشہور واقعہ یہ ہے کہ:

جب اسلامی فوج نے قلعہ خیبر کا محاصرہ کر لیا تھا اور حالت جنگ تھی اس دوران ایک یہودی رئیس کا گلہ بان مسلمان ہو گیا۔ اس نے رسول اکرم کی خدمت میں عرض کی کہ اس رئیس کی بہت سی بکریاں میری تحویل میں ہیں ان کا کیا کروں؟ حضورؐ نے فرمایا ان بکریوں کا منہ رئیس کے قلعہ کی طرف کر کے انہیں قلعہ کی طرف ہانک دو اللہ تعالیٰ انہیں ان کے مالک کے پاس پہنچا دے گا چنانچہ مسلمان گلہ بان نے ایسا ہی کیا جب بکریاں قلعہ کے پاس پہنچیں تو قلعہ والوں نے انہیں اندر کر لیا۔

(سیرۃ حلبیہ جلد 3 ص 45)

حکومت کو بھی اسلام نے امانت قرار دیا ہے۔

امانت کی ادائیگی کے ضمن میں ایک جگہ قرآن کریم میں یہ ارشاد فرمایا ہے- ترجمہ جو امین بنایا گیا ہے اسے چاہیے کہ اپنی امانت ادا کر دے اور چاہئے کہ اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرے۔

(البقرہ:32)

یعنی امانت لے کر مکر نہ جائے یا ادائیگی میں حیلے بہانے نہ کرے یا اس میں بلا اجازت کوئی تصرف یا ہیر پھیر نہ کرے یا اگر کسی نے کوئی بات کی تو اس کے اعتماد کو ٹھیس نہ پہنچائے پس جو امین ہے وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے امانت میں کسی قسم کی خیانت نہ کرے۔

پھر فرمایا:

کہ اے مومنو اللہ اور اس کے رسول کی خیانت نہ کرو اور اپنی امانتوں میں بھی جان بوجھ کر خیانت نہ کرو (الانفال:28)

مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ کے قول و فعل سے بھی تم پر حقیقت کھل گئی ہے اگر پھر بھی تم خیانت کا ارتکاب کرو گے تو سخت سزا ملے گی حقوق اللہ کے معاملہ میں تو انسان خیانت کا ارتکاب کر کے خسر الدنیا والاخرۃ کا مصداق بن جاتا ہے۔

امانت نہیں تو ایمان نہیں

حدیث کی کئی کتابوں میں ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا:

جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں جس میں عہد کا لحاظ نہیں اس میں دین نہیں۔

(کنز العمال جلد 2 ص 15)

ایک دفعہ ایک صحابی نے آنحضرتؐ سے مشورہ کیا تو آپ نے فرمایا:

جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت دار ہوتا ہے۔

(ادب المفرد باب المستشار موتمن)

کسی کا راز افشا کرنا بھی امانت کے خلاف ہے بلکہ میاں بیوی کے درمیان جو باتیں ہوتی ہیں وہ بھی راز ہیں جن کا افشاء بے شرمی کے علاوہ امانت کے بھی خلاف ہے۔

المجالس بالامانۃ (ابوداؤد کتاب الادب)

یعنی مجالس ایک امانت ہیں مگر تین موقعوں پر

1۔ کسی کے ناحق قتل

2۔ کسی کی آبروریزی

3۔ کسی کے مال کے ناجائز طور پر لے لینے کی سازش ہو تو متعلقہ لوگوں کو اس سے آگاہ کر دینا ضروری ہے

(ابوداؤد باب فی نقل حدیث)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی رنگ میں امانت دار بنائے اور حقیقی اور احسن رنگ میں ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق بخشے

(آمین)

رپورٹ: ملک رشید احمد طیب صاحب

مجلس انصار اللہ جرمنی کی گیارہویں مجلس شوریٰ

الحمد للہ انصار اللہ جرمنی کی گیارہویں مجلس شوریٰ 4-5 نومبر 2000ء ناصر باغ گروس گیراؤ میں نہایت خوشگوار ماحول اور موسم میں منعقد ہوئی۔ جرمنی بھر سے 192 نمائندگان، 15 اعزازی ممبران اور 130 زائرین و نو احمدی احباب نے شرکت فرمائی۔

مجلس شوریٰ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز مورخہ 4 نومبر بروز ہفتہ 11:15 پر زیر صدارت مکرم و محترم داؤد احمد صاحب کاہلوں صدر مجلس انصار اللہ جرمنی مکرم منور احمد صاحب ناظم علاقہ کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اردو اور جرمن ترجمہ کے بعد محترم صدر مجلس نے اپنے افتتاحی خطاب میں فرمایا کہ شوریٰ کا نظام بہت ہی مقدس ہے اس کی حفاظت کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ یہاں جائز تنقید بھی ہوگی اور مثبت آراء بھی پیش ہوں گی۔ ہمارا کام تمام تجاویز پر سیر حاصل بحث کر کے اپنی سفارش کے ساتھ خلیفہ وقت کی خدمت میں بغرض منظوری بھجوانا ہوتا ہے۔ یہاں نمائندگان شوریٰ مرکزی نمائندگان کی کوتاہیوں کی بھی نشاندہی کرتے ہیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ 1998ء کے اجتماع انصار اللہ کے موقع پر حضور انور نے خاص طور پر انصار کو داڑھی رکھنے کی تاکید فرمائی تھی۔ اس سال جماعت جرمنی کی شوریٰ کے موقع پر محترم امیر صاحب جرمنی نے اس کا سختی سے نوٹس لیا تھا۔ اب جو نمائندگان بغیر داڑھی کے آئے ہیں وہ یہاں سے عہد کر کے جائیں کہ وہ آئندہ اس سنت پر عمل کریں گے۔

اس کے بعد مکرم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی نے مکرم صدر صاحب کے ارشاد پر اجتماعی دعا کروائی۔ سیکرٹری صاحب شوریٰ نے گزشتہ سال کی کارروائی شوریٰ پیش کی جو 27-28 نومبر 1999ء کو زیر صدارت مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ منعقد ہوئی تھی۔ جس کے مطابق تجویز نمبر1 جو مجلس انصار اللہ کے دورہ جات کے لئے ایک 5 سیٹر کار کی خریداری کے بارہ میں تھی پر بحث ہوئی تھی۔ اس کے بعد آئندہ مالی سال کا بجٹ آمد و خرچ مبلغ 4 لاکھ پچاس ہزار جرمن مارک پیش ہوا تھا۔ سیر حاصل بحث کے بعد نمائندگان شوریٰ نے ان کو حضور انور کی خدمت میں بغرض منظوری بھجوانے کی سفارش کی تھی۔ دوسرے روز صدر مجلس اور نائب صدر صف دوم کے انتخاب کی کارروائی عمل میں آئی تھی۔ سال گزشتہ کی روداد سنانے کے بعد مکرم صدر مجلس نے فرمایا اب تین تجاویز اور بجٹ آمد و خرچ سال 2001ء پیش کیا جائے گا۔ بعض تجاویز وقت کے بعد موصول ہوئیں جو مجلس عاملہ میں پیش نہ ہو سکیں لیکن ان کو محفوظ کر لیا جائے گا اور انشاء اللہ آئندہ سال ان پر غور کیا جائے گا۔ اس کے بعد مکرم سیکرٹری صاحب شوریٰ نے تمام تجاویز مع رد شدہ تجاویز پڑھ کر سنائیں۔ جملہ تجاویز اور بجٹ پر بحث کے لئے دو سب کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ تعلیمی سب کمیٹی کے ممبران کی تعداد 25 تھی۔ اس کے صدر مکرم منور احمد صاحب اختر ناظم علاقہ اور سیکرٹری قائد تعلیم مقرر ہوئے۔ 24 ممبران پر مشتمل دوسری سب کمیٹی مال جس کے صدر مکرم حفیظ الرحمان صاحب انور آف ہمبرگ اور سیکرٹری قائد مال مقرر ہوئے۔ اس کے بعد باقی ممبران شوریٰ کو مکرم و محترم مشنری انچارج جرمنی مولانا حیدر علی صاحب ظفر نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ شوریٰ ایک مقدس اور ذمہ دار ادارہ ہوتا ہے۔ اس کے بھی آداب مقرر ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح شوریٰ کے نظام کو اس کی اصل روح کے ساتھ قائم رکھنا چاہتے ہیں مثلاً جب تک اجازت نہ لیں اٹھ کر باہر نہ جائیں۔

اس کے بعد صدر محترم نے یہ خوشخبری سنائی کہ انصار اللہ سینٹر کے بارہ میں 1996ء میں حضور انور نے منظوری عنایت فرمائی تھی۔ 1998ء میں حضور انور کی خدمت میں سینٹر کے علاوہ بیت الذکر کی تعمیر کی منظوری بھی حاصل کی گئی تھی۔ یہ جگہ جو کہ آفن باخ کے سینٹر میں واقع ہے 8 لاکھ 80 ہزار میں خرید کی گئی ہے۔ ایک دو روز میں رقم ادا کر دی جائے گی۔ اور قبضہ مل جائے گا۔ اب انشاء اللہ تعالیٰ یہاں سینٹر اور بیت الذکر تعمیر ہوگی۔ اس موقعہ پر صدر محترم نے تعمیری امور کی سرانجام دہی کے لئے ہنرمند افراد سے تعاون کی اپیل کی اس پر دو ناظمین علاقہ مکرم منور احمد صاحب اور مکرم حبیب اللہ صاحب طارق نے اپنے نام فوری طور پر پیش کئے۔

ہمیں اپنے گھر سے پہلے خدا تعالیٰ کے گھر کو بنانا چاہئے اور دعا کے ہتھیار کو استعمال کرتے ہوئے اپنے بے جا اختیارات کو کنٹرول کرنا چاہئے۔ اس کی ابتدا مجلس عاملہ سے ہوگی۔ تمام عہدیداران دوسرے کو تحریک کرنے سے پہلے خود وعدہ کریں۔ اس عمارت میں بیت الذکر کے علاوہ دفاتر اور گیسٹ ہاؤس بھی ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ رمضان المبارک کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں دورہ جات کریں گے۔ ہمیں ان اخراجات کے لئے کم از کم 2 ملین جرمن مارک کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس جو سرمایہ تھا اس سے پلاٹ خرید اگیا ہے۔ اس دوران کئی دوستوں نے اپنے وعدہ جات صدر مجلس کی خدمت میں پیش کئے۔

مکرم زبیر خلیل صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ جرمنی نے اس دوران اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ انصار صاحبان تمام بچوں کو اردو اور قرآن مجید سکھانے کی ذمہ داری لیں جرمنی میں تقریباً 2000 بچے ہیں۔

اس ضمن میں صدر محترم نے فرمایا ہر زعیم مجلس کے پاس اپنی مجلس کے بچوں کی لسٹ ہونی چاہئے۔ یہ بچے ہمارے ہیں اور ہمارا مستقبل ان سے وابستہ ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اس طرف بھرپور توجہ دیتے ہوئے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بندوبست کریں اور باقاعدگی سے اس کی رپورٹ اعداد و شمار کی صورت میں بھجوائیں۔ تمام بچوں کے ٹیلیفون نمبر نوٹ کریں۔ ان کو یاددہانی کرواتے رہیں۔ ایم ٹی اے کی طرف بھی بچوں کی توجہ مبذول کرواتے رہیں۔

اس کے بعد سب کمیٹی تعلیم و تربیت کی رپورٹ محترم سیکرٹری صاحب نے پیش کی۔ پہلی دو تجاویز پر بحث و غور و فکر کے بعد معمولی ترمیم کے ساتھ نمائندگان نے حضور انور کی خدمت میں کثرت رائے سے بھجوانے کی سفارش کی۔

تجویز نمبر1:۔ "انصار کی علمی استعدادوں کو اجاگر کرنے کے لئے ریجنز کی سطح پر سال میں کم از کم دو ایسے سیمینار منعقد کئے جائیں جن میں تعلیمی تربیتی اور دعوت الی اللہ کی ضروریات کے پیش نظر ضروری معلومات مہیا کی جائیں۔ اسی طرح نو مبائع انصار کے لئے بھی ان کی زبان کے معلم کا انتظام کر کے ایسے ہی سیمینارز منعقد کئے جائیں۔" (نیشنل عاملہ مجلس انصار اللہ جرمنی)

تجویز نمبر 2۔ "اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ جرمنی میں مختلف ادوار میں خدمات بجالانے والے کارکنان کی خدمات کو زندہ رکھنے کے لئے مجلس انصار اللہ جرمنی کی مکمل تاریخ اردو اور جرمن زبان میں کتابی صورت میں شائع کی جائے جو کہ آنے والوں کی علمی اور تربیتی راہنمائی کا بھی موجب ہو"۔ (نیشنل عاملہ مجلس انصار اللہ جرمنی)

"سالانہ بجٹ آمد و خرچ 2001ء مجلس انصار اللہ جرمنی مالیتی پانچ لاکھ سات صد ایک مارک سینتالیس فینی DM 500701-47 مجلس شوریٰ نے کثرت رائے سے ان تجاویز کو حضور انور کی خدمت میں بغرض منظوری بھجوانے کی سفارش کی۔

سب کمیٹی مال نے تیسری تجویز جو ویگن کے بارہ میں تھی۔ صدر صاحب سب کمیٹی مال نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے کی۔ اس پر سیر حاصل بحث ہوئی اور کثرت رائے سے نمائندگان نے اس تجویز کو رد کر دیا۔ اس دوران صدر محترم کی معاونت مکرم اعجاز احمد صاحب انور ناظم علاقہ ریجن ورٹمبرگ نے کی۔ رات 10 بجے پہلے روز کی کارروائی کا اختتام ہوا۔

مورخہ 5 نومبر بروز اتوار مجلس شوریٰ کے دوسرے روز کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت محترم صدر مجلس انصار اللہ جرمنی صبح 10 بجے مکرم منیر احمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اجتماعی دعا مکرم و محترم مشنری انچارج صاحب نے صدر محترم کی درخواست پر کروائی۔ اس کے بعد سالانہ بجٹ آمد و خرچ 2001ء قائد صاحب مال نے پیش کیا۔ اس دوران صدر محترم کی معاونت مکرم حبیب اللہ طارق ناظم علاقہ ہمبرگ نے کی۔ بجٹ پر سیر حاصل بحث کے بعد نمائندگان شوریٰ نے کثرت رائے سے بغرض منظوری بجٹ 500701,47 جرمن مارک حضور انور کی خدمت میں بھجوانے کی سفارش کی۔ یہ کارروائی 2:20 پر ختم ہوئی۔

کھانے اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد دوسرے روز کے دوسرے اجلاس کا آغاز زیر صدارت مکرم و محترم امیر صاحب جرمنی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جرمن ترجمہ کے بعد مکرم سیکرٹری صاحب شوریٰ نے شوریٰ کی کارروائی مختصراً پیش کی۔ اس کے بعد مکرم و محترم امیر صاحب جرمنی نے خطاب فرمایا جس کا اردو ترجمہ مکرم حبیب اللہ صاحب طارق نے پیش کیا۔ امیر صاحب نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انصار کے اندر بیداری کی روح پیدا ہو رہی ہے۔ آپ نے تربیت پر زیادہ زور دیا آپ نے فرمایا کہ اس سے پہلے ہم نے تربیتی پروگراموں کی طرف کماحقہ توجہ نہیں دی۔ اب ذیلی تنظیموں کو ساتھ ملا کر چلنے کا پروگرام بنایا ہے۔ سب سے پہلی بات نماز کی ادائیگی ہے۔ جس کے ذریعہ ہمارا تعلق خدا تعالیٰ سے ہوتا ہے۔ جرمنی میں مختلف تنظیمیں قائم ہیں لیکن ہماری تنظیم ان سے مختلف ہے۔ ہم امام مہدی کی جماعت ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ انصار بھائی عمر کے اس حصہ میں ہیں جو دوسروں کے

باقی صفحہ 6 پر

محترم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی کی

ایک بات - ایک روایت

آخر وقت بھی خلافت سے وابستگی کا عہد نبھایا

تاریخ کس طرح مرتب ہوئی؟ کئی طریق اپنائے گئے جن میں سے ایک یہ بھی تھا کہ ایک سیاح دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچا۔ راستہ میں مختلف ملکوں کے حالات کا سرسری جائزہ لیتا چلا گیا اور پھر اس نے اپنی یادداشتیں اکٹھی کیں ایک سفرنامہ لکھ مارا۔ مگر ہو سکتا ہے اس نے سب کچھ ایک خاص زاویہ سے دیکھا۔ حالات کا سطحی جائزہ لیا اور اس کی تحریر میں ذاتی عنصر شامل ہوا۔ بہرحال اس نے اپنے مشاہدات اور تاثرات قلمبند کر دئے اور ہم نے انہیں تاریخ کا حصہ بنا لیا۔ پھر ایک شہنشاہ تخت پر متمکن ہوتا ہے۔ حکومت کا ڈنڈا چلانے کے علاوہ قلم چلانا بھی شروع کر دیتا ہے اور اس طرح توزک بابری وجود میں آجاتی ہے۔ کیا اس میں حالات و واقعات کا معروضی جائزہ لیا گیا یا صرف ایک ذاتی نقطہ سے دیکھے اور لکھے گئے؟ موخر الذکر کا زیادہ امکان ہے۔ بہرحال اس طرح قطرہ قطرہ دریا بنتا چلا گیا اور تاریخ نے اپنا ایک روپ دھار لیا۔

مگر اسلامی تاریخ کیسے مرتب ہوئی؟ اس کا انداز بالکل مختلف. اس کا طریق نہایت سائنٹفک۔ اوائل کی تاریخ گھومتی ہے ایک عظیم الشان وجود کے گرد. ایک قابل صد احترام ہستی کے گرد۔ ان کی ہر بات. ہر قول. ہر فعل دین کی صحیح تصویر پیش کرتا ہے۔ ان کے اقوال اور ان کے گرد گھومنے والے واقعات کو اکٹھا کرنے کا طریق یہ اپنایا گیا کہ وہ صحابی جس نے حضور سے کوئی بات سنی یا کوئی عمل دیکھا. اس نے اس کا ذکر دوسرے سے کیا اور آخر وہ ضبط تحریر میں آگیا۔ اس میں ایک بات تو یہ کہ راوی بڑے مستند۔ اپنے آقا کے اقوال انہی کے الفاظ میں پہنچانے میں پوری ذمہ داری اور دیانت کا ثبوت دیتے ہوئے۔ ان کے حافظے اللہ کے فضل سے بہت اچھے. اور ان کی ذمہ داری کا احساس نہایت نمایاں۔ اس لئے ماضی کی تصاویر نہ بگڑیں. نہ دھندلائیں. نہ ذاتیات سے متاثر ہوئیں۔ وہ صاف بھی اور صحیح بھی۔ پھر اسی پہ بس نہیں۔ حضرت امام بخاری جیسے محقق آئے انہوں نے ان اقوال اور احادیث کو پھر کھنگالا۔ اگر کوئی راوی کمزور نظر آیا تو اس کی بیان کردہ بات کو ایک طرف رکھ دیا۔ یہی طریق دوسرے ائمہ نے اختیار کیا۔ اسی طرح حقائق نکھرے. بات صاف اور صحیح ہو کر سامنے آگئی۔ کتنی احتیاط کی گئی تاریخ کی صحیح سمت اور جہت برقرار رکھنے کی! ایک مثالی تحقیقی عمل. واقعات کی صحت کا ضامن!

اب آج کی بات ہو جائے۔ آج حافظے کمزور اور قلم کا زور. نشرو اشاعت اپنے عروج پہ۔ اور یہی بات آج کے دور کے متعلق صدیوں سے بتلائی گئی تھی۔ اس زمانہ کی بے شمار نشانیاں جن کا قرآن کریم میں ذکر آتا ہے ان میں سے ایک واذاالصحف نشرت بھی ہے۔ یعنی کتابیں پھیلا دی جائیں گی۔ پریس بکثرت ہونگے۔ ہر بات نہ صرف ضبط تحریر میں لائی جائے گی بلکہ اس کو کتاب اور اخبار کے ذریعہ نشر بھی کیا جائے گا۔ سو جب آنے والے زمانے کے لوگ ماضی میں جھانکنا چاہیں گے تو وہ کتابوں کی ورق گردانی کریں گے. اخبارات کو کھنگالیں گے۔ احمدیت کی تاریخ بھی اسی طرح لکھی جا رہی ہے یہ ٹھیک ہے کہ ایک محترم و بزرگ ورق ورق اکٹھا کر رہے ہیں لیکن وہ زیادہ مواد اخبار بدر الحکم اور الفضل سے اخذ کر رہے ہیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود کا ایک ایک قول. ایک ایک کارنامہ یہ اخبارات اپنے صفحات میں محفوظ کئے ہوئے۔ آج الفضل کا دور ہے جو بڑی محنت اور بڑی تگ و دو سے روایات جمع بھی کر رہا ہے اور انہیں احسن رنگ میں پیش بھی کر رہا ہے۔ سو مستقبل کے لوگ جب ماضی کا جائزہ لینا چاہیں گے تو الفضل کے صفحات میں بکھرا ہوا انہیں بہت مواد مل جائے گا۔ کسی ماضی کے بزرگ سے ملنا ہو. ان کے قول و فعل سے باخبر ہونا ہو تو الفضل کے ورق الٹ پلٹ کر نہ صرف ان کی یہ خواہش پوری ہو جائے گی بلکہ ماضی کا مکمل نقشہ بھی ان کی آنکھوں کے سامنے پھر جائے گا۔ اسی جذبہ نے مجھے اپنے ایک شائع شدہ مضمون کے تسلسل میں قلم اٹھانے پہ مجبور کیا۔

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب کے متعلق میرا ایک مضمون الفضل نے چھاپا۔ اس میں میاں صاحب کے چند اوصاف پیش کئے گئے۔ کچھ آراء ملیں. بڑی اچھی آراء۔ لیکن ایک روایت بھی ملی. بڑی دلچسپ اور بڑی ایمان افروز۔ میں نے ضروری سمجھا کہ اسے بھی قارئین تک پہنچادوں اور یہ مستقبل کے لئے بھی محفوظ ہو جائے۔

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب آنکھ کے اپریشن کے لئے آنکھوں کے ماہر سرجن جنرل نسیم صاحب کے پاس راولپنڈی پہنچے۔ اپریشن کا وقت طے ہوا اور آخر میاں صاحب کو اپریشن ٹیبل پر لٹا دیا گیا۔ محترم میاں صاحب نے خاکسار سے بھی تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ جب وہ ٹیبل پر لیٹے تو انہیں یوں محسوس ہوا گویا ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ کیونکہ ایک شدید درد کی ٹیس ان کے دل سے اٹھی۔ انہوں نے اس کے متعلق جنرل صاحب کو بتلایا اس پر اپریشن تو روک دیا گیا اور انہیں محترم بریگیڈیئر نوری صاحب کے سپرد کر دیا گیا۔ میاں صاحب نے اس واقعہ کی فقط اتنی تفصیل بتلائی مگر اب ایک اور انکشاف ہوا۔ (جو غالباً انہوں نے اپنی منکسر المزاجی کی وجہ سے مجھے بتلانا مناسب نہ سمجھا) یہ بیان ہے جنرل نسیم صاحب کا. جو انہوں نے پہنچایا محترم سعید احمد صاحب انجینئر تک. اور اب محترم سعید صاحب نے اس کا ذکر کیا مجھ سے۔ جنرل صاحب نے بتلایا کہ ایسے یکدم اٹیک میں موت انسان کو بہت قریب نظر آتی ہے۔ اور اپنے پیاروں کے چہرے اس کے سامنے گھوم جاتے ہیں۔ اگر مریض میں سکت ہو تو وہ ان کے لئے پریشانی کا اظہار کرتا ہے۔ کوئی پیغام دیتا ہے۔ کوئی وصیت کرتا ہے۔ میاں صاحب نے ایسے نازک لمحے میں کیا کیا؟ جنرل صاحب نے کہا کہ جب میاں صاحب کے دل میں درد کی ٹیس اٹھی تو ان کے سامنے غالباً ایک ہی چہرہ آیا اور وہ تھا حضرت خلیفۃ المسیح کا پرنور چہرہ۔ میاں صاحب نے فقط اتنا کہا: ”جب میں مرجاؤں تو میری موت کی اطلاع فوراً حضرت خلیفۃ المسیح کو دے دینا“۔ کتنے عظیم انسان! موت کا آہنی پنجہ گرفت میں لیتا ہوا معلوم دیتا ہے۔ شاید آخری لمحہ آن پہنچا۔ مگر خلافت سے وابستگی. اپنے آقا سے محبت اتنی کہ ایسے نازک وقت میں ذہن پہ ایک ہی چہرہ ابھرتا ہے۔ پیغام دیتے ہیں تو فقط ایک ہی وجود کے لئے. یاد رہتا ہے تو محض خلافت سے وابستگی کا

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 5

لئے نمونہ ہوتا ہے۔ ہمیں ہر جگہ نماز کی پابندی کرنی چاہئے۔ جرمنی میں ہمارے 100 کے قریب نماز سینٹر ہیں لیکن اکثر میں سوائے جمعہ کی نماز کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اب انصار کے لئے یہ پروگرام بنایا جا رہا ہے کہ وہ جہاں کہیں ہوں نماز سینٹر میں جا کر نماز باجماعت ادا کریں۔ آپ نے فرمایا کہ انصار بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ خدام اور لجنہ کی بچوں کو نمازوں کی ادائیگی کی طرف راغب کرنے میں مدد کریں۔ میں آپ کے ذریعہ تمام انصار سے مخاطب ہو کر کہتا ہوں کہ آپ اس عمر میں گھر کے سربراہ ہیں اور آپ کی بات اثر رکھتی ہے۔ اس لئے آئندہ نسل کے تربیتی امور میں جماعت کی مدد کریں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا غلط استعمال بھی ہماری نئی پود کی تربیت میں سد راہ ہے۔ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے علاوہ ٹی وی سے بھی بڑے فحش پروگرام نشر ہوتے ہیں۔ ان کے اشتہارات بھی فحاشی سے بھرے ہوتے ہیں۔ یہاں بعض اچھائیاں بھی ہیں لیکن. ان کو اپنانے کے لئے گہری حکمت اور راہنمائی کی ضرورت ہے۔ آپ نے فرمایا بچوں پر مکمل کنٹرول رکھیں۔ ٹی وی کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی نگرانی کریں۔ جس طرح آپ کسی کارخانہ یا ادارہ میں کام کرتے ہیں گھر آکر بھی اپنے گھر کو ایک کارخانہ سمجھ کر کام کریں۔ آپ نے صحت جسمانی کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا نماز فجر کے بعد سیر کرنے جائیں۔ سائیکل چلائیں خلفاء سلسلہ نے بھی اس طرف توجہ دلائی ہے۔ اپنی عورتوں کو بھی اس طرف مائل کریں۔ آخر میں مکرم امیر صاحب نے کامیاب شوریٰ پر سب نمائندگان شوریٰ کو مبارکباد دی اور اس طرف توجہ دلائی کہ جو پروگرام یہاں بنے ہیں ان کو عملی جامہ پہنائیں۔

آخر میں صدر محترم نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ جو محترم امیر صاحب نے درد بھری نصائح فرمائی ہیں خاص طور پر آئندہ نسل کی تعلیم و تربیت کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ تمام زعماء کرام اپنی اپنی مجالس میں جا کر اس بات کا جائزہ لیں۔ آپ نے سیکرٹری شوریٰ کو ہدایت فرمائی کہ وہ ہر تین ماہ کے بعد تمام مجالس کا جائزہ لیں کہ ان امور پر کس حد تک عمل درآمد ہو رہا ہے۔ آخر میں صدر محترم نے شعبہ ضیافت کا اور امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے قادیان کے جلسہ سالانہ پر جانے کی طرف بھی توجہ دلائی اور سووینئر انصار اللہ کی خریداری کی طرف بھی توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا ریجنل اجتماعات کے بارہ میں جا کر تاریخیں مقرر کر کے اطلاع دیں۔ اس بات پر بھی غور کریں کہ اگر سردیوں میں ہی شوریٰ اور سالانہ اجتماع انصار اللہ اکٹھے ہو جائیں تو وقت اور مال کی کافی بچت ہو گی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مقبول خدمات سلسلہ کی توفیق عطا

فرمائے۔ آمین۔
آخر میں مکرم و محترم امیر صاحب جرمنی نے پرسوز دعا کروائی اور شوریٰ کی کارروائی تقریباً پانچ بجے شام بخیر و عافیت محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے اختتام کو پہنچی۔ الحمد للہ۔

(ماہنامہ الناصر جرمنی۔ نومبر 2000ء)

اطلاعات و اعلانات

نکاح و تقریب شادی

☆ مکرم مظہر احمد چیمہ صاحب پروف ریڈر روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی عزیزم مکرم انس احمد چیمہ صاحب ابن مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب چیمہ سیکرٹری مال چک نمبر 88 شمالی سرگودھا کی تقریب شادی ہمراہ عزیزہ مکرمہ قمر آراء چیمہ صاحبہ بنت مکرم بشارت احمد چیمہ صاحب مورخہ 10 مارچ 2001ء بروز ہفتہ منعقد ہوئی۔

مکرم چوہدری ممتاز احمد چیمہ صاحب امیر ضلع خیرپور سندھ کی سرکردگی میں برات مکرم بشارت احمد چیمہ صاحب کے کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ پہنچی۔ اس موقع پر محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نے نکاح بعوض 70,000 روپے حق مہر پڑھا۔

اگلے روز چک 88 شمالی ضلع سرگودھا میں وسیع پیمانے پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔

عزیز انس احمد صاحب محترم چوہدری نبی احمد صاحب چیمہ مرحوم سابق درویش قادیان کا پوتا اور محترم چوہدری غلام احمد چیمہ صاحب صدر جماعت احمدیہ چک 88 شمالی ضلع سرگودھا کا نواسہ ہے جبکہ عزیزہ قمر آراء چیمہ صاحبہ مکرم چوہدری غلام احمد چیمہ صاحب کی پوتی ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

نکاح

☆ عزیزم مکرم عظیم احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نسیم محمد صاحب آف جرمنی کا نکاح ہمراہ عزیزہ نبیلہ گل صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد نفیس صاحب ابن محترم مولانا محمد اسماعیل دیالگڑھی صاحب مرحوم بحق مہر بارہ ہزار جرمن مارک مورخہ 23 فروری 2001ء کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے بیت الناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں پڑھا۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆☆☆

میڈیکل کالجز کے احمدی طلباء و طالبات متوجہ ہوں

تمام احمدی طلباء و طالبات جو پاکستان بھر کے میڈیکل کالجز میں ایم بی بی ایس کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر نظارت تعلیم کو اپنے مندرجہ ذیل کوائف سے مطلع کریں۔

1۔ نام 2۔ ولدیت 3۔ تعلیمی سال 4۔ تعلیمی ادارہ 5۔ موجودہ ایڈریس 6۔ مستقل ایڈریس۔

(نظارت تعلیم)

☆☆☆

سانحہ ارتحال

☆ مکرم سید مبارک احمد صاحب زعیم انصار اللہ تیموریہ کراچی لکھتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ سیدہ آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ محترم سید عبدالرفیق شاہ صاحب کراچی یکم مارچ 2001ء اچانک بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر وفات کے وقت 73 برس تھی۔

آپ مکرم سید بہاول شاہ صاحب آف انبالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ آپ انتہائی مخلص دیندار خاتون تھیں۔ لمبا عرصہ صدر لجنہ اماء اللہ لانڈھی کراچی رہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ موصیہ تھیں آپ کا جسد خاکی 3 مارچ کو کراچی سے ربوہ لایا گیا اور نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت مبارک میں نماز مغرب کے بعد پڑھائی۔ اس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں لائی گئی۔

آپ نے پسماندگان میں چھ بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑے ہیں اسی طرح متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں آپ کی یادگار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

دورہ نمائندہ روزنامہ الفضل

☆ مکرم طاہر احمد صاحب گجراتی نمائندہ الفضل۔ الفضل کے چندہ جات کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کے لئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

درخواست دعا

☆ محترم سید یوسف سہیل شوق صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ الفضل راولپنڈی میں چند روز بغرض علاج رہنے کے بعد واپس ربوہ تشریف لا چکے ہیں۔ ابھی کمزوری بہت ہے۔

موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم ریاض احمد صاحب کارکن دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان کی والدہ محترمہ ایک سال سے بعارضہ میجر ڈیپریشن میں مبتلا ہیں۔ ان کی صحت کے لئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ برائے کلاس ششم اردو میڈیم بوائز

☆ نصرت جہاں اکیڈمی میں اردو میڈیم بوائز سیکشن کی کلاس ششم میں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31-3-2001 ہے۔ داخلہ ٹیسٹ اردو اور ریاضی کے مضامین کا ہوگا۔ ٹیسٹ پانچویں کلاس کی Text Books میں سے لیا جائے گا۔ ٹیسٹ مورخہ 7-4-2001 بروز ہفتہ بوقت ساڑھے آٹھ بجے اور انٹرویو مورخہ 8-4-2001 بروز اتوار صبح 8 بجے ہوگا۔ اور لسٹ مورخہ 10-4-2001 کو لگائی جائے گی۔ داخلہ فارم دفتری اوقات میں نصرت جہاں اکیڈمی کے آفس سے حاصل کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی۔ (انٹرویو کے موقع پر اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا لازمی ہے)

4۔ درخواست پر صدر / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت

امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت

1۔ اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔ نو سے گیارہ سال کے بچوں کو ترجیح دی جائے گی۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

مدرستہ الحفظ میں داخلہ کے لئے انٹرویو مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق ہوگا۔

1۔ صوبہ بلوچستان۔ صوبہ سرحد۔ صوبہ سندھ اور آزاد کشمیر۔ مورخہ 15۔ اپریل 2001ء بروز اتوار صبح 8 بجے مدرستہ الحفظ

2۔ صوبہ پنجاب مورخہ 16۔ اپریل 2001ء بروز پیر صبح 8 بجے مدرستہ الحفظ

عارضی لسٹ اور آغاز تدریس

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 18۔ اپریل 2001ء بروز بدھ شام 4 بجے مدرستہ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔

تدریس کا آغاز مورخہ 21۔ اپریل بروز ہفتہ سے ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نوٹ:۔ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

ایڈریس:۔ ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فون 04524-212473

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 2

کولڈ کپ اور روپے تحفتہً پیش کئے گئے۔

متفرق

اس جلسہ کے موقع پر لجنہ نے ایک نمائش کا اہتمام بھی کیا جس میں کل 172 اشیاء تھیں جو بہنوں نے اپنے ہاتھ سے تیار کی تھیں اور اس کے ساتھ انہوں نے نرسری کارنر بنایا جس میں مختلف پودوں کی نمائش کی جو خاص طور جلسے کی نمائش کے لئے لجنہ نے گھروں میں تیار کئے تھے۔

اس جلسہ کی کل حاضری 265 تھی جس میں 18 نو مبایعین احمدی شامل ہوئیں۔ جلسہ میں پردہ کو ملحوظ خاطر رکھا گیا۔ موسم خوشگوار رہا۔ مہمان خدا کے فضل سے خیریت سے تشریف لائے اور شام پانچ بجے اختتامی دعا کے ساتھ اپنی منزل کو روانہ ہوئے۔ الحمد للہ علی ذالک۔

تمام قارئین سے درخواست دعا ہے۔ مولا کریم جلسہ کی غرض و غایت اور برکات سے سب شرکاء کو دائمی حصہ عطا فرمائے اور کارکنان جلسہ کے ایمان و اخلاص میں برکت دے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 5 جنوری 2001ء)

بقیہ صفحہ 6

عہد۔ بیوی بچے بہت عزیز مگر عزیز تر ہیں خلیفہ وقت۔ جنرل صاحب کے لئے یہ ایک انوکھا واقعہ۔ ایک حیران کن تجربہ مگر کتنا ایمان افروز! کتنے عظیم تھے یہ بزرگ! احمدیت کے فدائی۔ خلیفہ وقت کے شیدائی۔ جو ماضی کے اوراق پہ ایسی مثال ثبت کر گئے جو ہم سب کے لئے مشعل راہ ہو۔ اللہ ان کے درجات بلند کرے۔

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

خبریں

ربوہ 19-مارچ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم ازکم درجہ حرارت 17 زیادہ سے زیاد 31 درجے سنٹی گریڈ

☆ منگل 20 مارچ - غروب آفتاب: 6.22

☆ بدھ 21 مارچ - طلوع فجر: 4.48

☆ بدھ 21 مارچ - طلوع آفتاب: 6.09

بھارتی جرنیلوں کی طلبی بھارت میں دفاعی سیکنڈل کے منظر عام پر آنے اور اس میں واجپائی حکومت، بھارتی فوج اور وزارت دفاع کے سینئر حکام کے ملوث ہونے کے بعد بھارتی فوج کے سربراہ جنرل ایس پدمنا بھان نے فوجیوں کو پیغام بھیجا ہے۔ جس سے پست مورال بلند کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل انفینٹری جنرل شنکر پرشاد اور ماسٹر جنرل آرڈیننس جنرل ڈھلوں کے خلاف بھی تحقیقات شروع ہوگئی ہیں۔

حملے اور پتھراؤ حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی کی مخلوط حکومت پر حزب اختلاف کا شدید دباؤ بڑھ رہا ہے۔ بھارت کی کئی ریاستوں میں واجپائی حکومت کے خلاف شدید احتجاجی مظاہرے ہوئے ہیں اور کئی مقامات پر مظاہرین نے بے جے پی کے دفاتر پر حملے اور پتھراؤ کیا۔

بینک افسروں کے خلاف ایکشن وفاقی حکومت نے مختلف پارٹیوں کو غیر محفوظ قرضے فراہم کرنے پر بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں کے 4 سو سینئر افسروں کے خلاف کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مذکورہ افسروں کے خلاف ابتدائی تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ریفرنس قومی احتساب بیورو کے حوالے کر دیئے جائیں گے۔

پولیس اور مسلمانوں میں تصادم اترپردیش کے شہر کانپور میں پولیس اور مسلمانوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں مزید 6 مسلمان ہلاک ہو گئے ہیں اور مرنے والوں کی تعداد بیس تک پہنچ گئی ہے۔ جبکہ ڈیڑھ سو افراد کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔

سینکڑوں میزائل برآمد محرم الحرام کے موقع پر تخریب کاری کے لئے بلوچستان کے سرحدی شہر نوبہ اچکزئی کے قریب ذخیرہ کیا گیا بھاری اسلحہ برآمد کرلیا گیا جس میں سینکڑوں میزائل، راکٹ لانچرز دیگر خطرناک گولہ بارود شامل ہے۔

فلسطین کو تیل کی فراہمی بند- اسرائیل نے غزہ کی جنوبی پٹی کو تیل اور گیس کی فراہمی اور سپلائی بند کر دی ہے۔ یہودیوں نے ایندھن لے کر آنے والے ٹرکوں کو روک دیا ہے۔

جلد مذاکرات کئے جائیں- بھارت کی اپوزیشن جماعت کانگرس نے واجپائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کشمیر پر پاکستان کے ساتھ جلد مذاکرات شروع کئے جائیں اس سلسلے میں بنگلور میں کانگرس پارٹی کے اجتماع میں ایک قرارداد بھی منظور کی گئی۔

اے آر ڈی کا جلسہ روکنے کا فیصلہ حکومت نے اپوزیشن جماعتوں کے اتحاد اے آر ڈی کی جانب سے اعلان کردہ 23 مارچ کے جلسہ کو ملک میں انتشار اور محاذ آرائی کو ہوا دینے کی منظم کوشش قرار دیتے ہوئے اسے روکنے کے لئے طاقت کے استعمال کا فیصلہ کیا ہے۔

مذاکرات کے لئے تیار ہیں- بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ بھارت پاکستان کے ساتھ تمام دوطرفہ تنازعات کے حل کے لئے مذاکرات پر آمادہ ہے پاکستان بات چیت کے انعقاد کے لئے موافق ماحول پیدا کرے۔

مشاورتی کونسل بنانے کی تجویز جنرل مشرف کی طرف سے عبوری سیٹ اپ قائم کرنے اور اسمبلیوں کی بحالی سے واضح انکار کے موقع کے بعد ہم خیال رہنماؤں نے وفاقی سطح پر قائم ہونے والی مشاورتی کونسل میں شمولیت کے لئے کوشش شروع کر دی ہیں۔ کونسل قائم کرنے کی تجویز اقتدار کے ایوان میں سرگرمی سے زیر بحث ہے جو حکومتی معاملات کی نگرانی کرے گی۔

5 کروڑ کی پہلی قسط- حکومت سے معاہدہ کے مطابق جلاوطنی اختیار کرنے والے شریف خاندان نے 50 کروڑ روپے میں سے 5 کروڑ روپے کی پہلی قسط قومی احتساب بیورو کو جمع کرا دی ہے۔ یہ چیک شریف خاندان کے نمائندے حمزہ شہباز شریف نے خود نیب کے دفتر جا کر پیش کیا۔

پوری دنیا میں خوف و ہراس ایڈز کے بعد میڈ کاؤ کی بیماری نے امریکہ اور یورپ سمیت پوری دنیا میں خوف و ہراس پھیلا رکھا ہے۔ پاگل گائے کے گوشت سے پیدا ہونے والی بیماریاں اس قدر عام ہو چکی ہیں کہ دنیا بھر کے ممالک نے برطانوی گوشت کی درآمد پر فوری پابندی لگا دی ہے۔

حکومت 3 سال سے زیادہ وقت لینا چاہتی ہے

سابق چیف جسٹس پاکستان سجاد علی شاہ نے کہا ہے کہ ہر ملک میں منتخب نمائندے آئین بناتے ہیں سسٹم آف گورننس تحریر کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ آئین صرف اس وقت کامیاب ہو سکتا ہے جب اداروں کو دیانت داری سے کام کرنے دیا جائے انہوں نے کہا کہ ہماری خواہش ہے موجودہ حکمران جائیں اچھے لوگ آئیں۔ حکومت تین سال سے زیادہ وقت لینا چاہتی ہے۔

نیب کی گزشتہ 15 ماہ کی کارکردگی- قومی احتساب بیورو گزشتہ 15 ماہ کے دوران مختلف مدوں میں 45- ارب روپے کی وصولی کر چکا ہے۔ یہ بات نیب کی 15 ماہ کی کارکردگی کے بارے میں ایک تازہ ترین رپورٹ میں بتائی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس خطیر رقم کی وصولی یا تو نیب نے براہ راست کی ہے یا پھر بینکوں اور مختلف اداروں نے نیب کے تعاون سے نادہندگان سے وصولی کی ہے۔

70 فیصد معیشت سے کوئی ٹیکس نہیں مل رہا

پاکستان میں 70 فیصد معیشت سے حکومت کو کوئی ٹیکس نہیں مل رہا۔ جس سے قومی خزانے کو 270- ارب سے 280- ارب روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ سنٹرل بورڈ آف ریونیو نے اس معیشت کو قابل ٹیکس بنانے کیلئے مختلف اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کے ذریعہ مرحلہ وار پروگرام کے تحت 70 فیصد ان ٹیکس (ٹیکسوں کی ادائیگی والی معیشت) سے 270- ارب روپے کے وسائل حاصل کئے جائیں گے۔ جس سے جی ڈی پی میں ٹیکسوں کی آمدنی کا حصہ 7.7 فیصد بڑھ جائے گا۔

کرفیو کے دوران بھی فسادات بھارتی شہر کانپور میں کرفیو کے دوران فسادات کا سلسلہ جاری ہے اور صورتحال کشیدہ بتائی جاتی ہے۔ آل انڈیا ریڈیو کے مطابق ریاستی تشدد سے متاثرین نے پولیس پر پتھراؤ کیا اور ان پر بم پھینکے جس پر پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلا دی۔ اس دوران کرفیو سے متاثرہ علاقوں سے مزید لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔ جس سے شہر میں فسادات کے دوران مرنے والوں کی تعداد 15 ہوگئی ہے۔

یوسف یوحنا کی ڈبل سنچری- نیوزی لینڈ کے کرائسٹ چرچ کرکٹ ٹیسٹ کے چوتھے روز پاکستان نے اپنی پہلی اننگز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 561 رنز بنا لئے۔ یوسف یوحنا نے بہترین بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈبل سنچری بنائی۔ وہ 203 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔

موقع پر گرفتاری کرنے کا حکم ڈی آئی جی ٹریفک پنجاب نے اشاروں کی خلاف ورزی کرنے والوں کو موقع پر گرفتار کرنے اور ان کی گاڑیاں بند کرنے کے احکامات دیئے ہیں۔ انہوں نے کہا پکڑے جانے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی۔ ڈبل سواروں کے خلاف سخت کارروائی کے احکامات پر پولیس سرگرم ہوگئی۔

CPL 61

نیشنل الیکٹرونکس

ڈیلر: ریفریجریٹر- ڈی فریزرز- ائرکنڈیشنز واشنگ مشین- ٹیلی ویژن

فون 7223228-7357309

1- لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور

اکسیر موٹاپا موٹاپا کو دور کرنے کے لئے

جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے۔

قیمت فی ڈبی -/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں)

بذریعہ ڈاک منگوائی جاسکتی ہے۔ ڈاک خرچ -/30 روپے

تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ

☎04524-212434- Fax:213966

کوٹھی برائے فوری فروخت

تین بیڈروم بمعہ ملحقہ باتھ نیچے- ایک بیڈ بمعہ باتھ اوپر- کچن اوپر نیچے بہت بڑا ڈرائنگ روم ڈائننگ روم ٹی وی لاؤنج اور سٹنگ روم- کارپورچ صحن لان سٹور اور سٹڈی رقبہ ایک کنال قیمت انتہائی کم- 15/12 دارالیمن ربوہ

ڈاکٹر فہمیدہ و ملک منیر احمد فون 212426

For Sale

2- Beds drawing- Dinning Lounge with 2 Baths, huge kitchen, Servant Quarter and Garrage Sweet water, electric and gas- Front and rear Garden. Located on 17/5 Darul Saddar Gharbi

For site visit contact :

Sh. Lateef Ahmad Rabwah

For offers contact:

Lahore. Mrs Safia Mansoor 042-5860245

Karachi Capt. Sami 021-5854900

Canada Mrs Sadiqa Baseer Hai 613-8244156